وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

ترجمہ: جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کرے گا پھر اس سے قبول نہیں کیا جائے گا

حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب

مرتب

قطب الاقطاب شیخ التفسیر

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ
۲۸۵ - جی ٹی روڈ، باغبان پورہ، لاہور

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

ترجمہ: جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کرے گا پھر اس سے قبول نہیں کیا جائے گا

حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب

مرتب

قطب الاقطاب شیخ التفسیر

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ

۲۸۵۔ جی ٹی روڈ، باغبان پورہ، لاہور

نام کتاب	:	"حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب
مرتب	:	شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ
تاریخ اشاعت جدید ایڈیشن	:	نومبر1997ء
تعداد	:	ایک ہزار
پرنٹرز	:	
ناشر	:	انجمن خدام الاسلام باغبانپورہ
کمپوزنگ	:	المدد کمپوزنگ سنٹر' پریم نگر لاہور
قیمت	:	45 روپے

ملنے کے پتے

جامعہ حنفیہ قادریہ 285 جی-ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید' اردو بازار لاہور

مکتبہ مدنیہ' اردو بازار لاہور

مکتبہ مجیدیہ' بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ حلیمیہ سائٹ ایریا کراچی نمبر۱۶

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ گلستان اسلام کمرہ نمبر۱۵' قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور

عمران اکیڈمی' ۴۰-بی اردو بازار لاہور

ہونا چاہیے۔

اگر آپ کو گمراہی پھیلانے کا حق حاصل ہے تو کیا ہمیں سچے اسلام کا اخبار میں اعلان کرنے کا حق نہیں ہے؟ بالخصوص جب کہ پاکستان کے مختلف صوبوں کے احباب مجھ سے تحریک مودودیت کے متعلق سوال کریں۔

مودودی صاحب کے حلقہ بگوشان یہ اعتراض کرتے ہیں کہ مودودی صاحب پر اعتراض کرنے والے ان کی عبارتوں کے سیاق و سباق کو نہیں دیکھتے۔ جو فقرہ قابل اعتراض ہوتا ہے فقط اس کو پکڑ لیتے ہیں۔ اور فقط اسی فقرہ کے باعث مودودی صاحب پر طعن و تشنیع شروع کردیتے ہیں۔

برادران اسلام! سیاق و سباق سے مودودیوں کی یہ مراد ہوتی ہے کہ اگلی پچھلی عبارتوں کو دیکھ کر پھر اعتراض ہو تو کرنا چاہیے۔

ایک عمدہ مثال

اگر دس سیر دودھ کسی کھلے منہ والے دیگچے میں ڈال دیا جائے اور اس دیگچے کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر ایک دھاگہ میں خنزیر کی ایک بوٹی ایک تولہ کی اس لکڑی سے باندھ کر دودھ میں لٹکا دی جائے پھر کسی مسلمان کو اس دودھ میں سے پلایا جائے' وہ کہے گا کہ میں اس دودھ میں سے ہرگز نہیں پیوں گا۔ کیونکہ سب حرام ہوگیا ہے۔

پلانے والا کہے کہ بھائی دس سیر دودھ کے آٹھ سو تولے ہوتے ہیں۔ آپ فقط اس بوٹی کو کیوں دیکھتے ہیں دیکھیے اس بوٹی کے آگے پیچھے' دائیں بائیں اور اس کے نیچے چار انچ کی گہرائی میں دودھ ہی دودھ ہے.... وہ مسلمان یہی کہے گا کہ یہ سارا دودھ خنزیر کی ایک بوٹی کے باعث حرام ہوگیا ہے۔ یہی قصہ مودودی صاحب کی عبارتوں کا ہے۔ جب مسلمان مودودی صاحب کا یہ لفظ پڑھے گا کہ

"خانہ کعبہ کے ہر طرف جہالت اور گندگی ہے"

اس کے بعد مودودی صاحب ہزار تعریف کریں مگر جب تک مودودی صاحب اس فقرہ سے توبہ کر کے اعلان نہیں کریں گے مسلمان کبھی راضی نہیں ہوں گے۔ جب تک کہ یہ خنزیر کی بوئی اس دودھ سے نہیں نکالیں گے۔

پھر مودودی صاحب کے حمایتی کہتے ہیں کہ معترضین مودودی صاحب کی عبارتوں میں سے چن چن کر قابل گرفت فقرے نکال لیتے ہیں۔ مودودی صاحب کے حمایتیوں سے پوچھتا ہوں کیا مودودی صاحب نے جو تمام محدثین، تمام مفسرین، تمام مجددین اور صحابہ کرام اور رسول اللہ ﷺ پر نکتہ چینی کی ہے، کیا ان سب مقدس حضرات کی سوانح عمریاں بالتفصیل لکھ کر نکتہ چینی کی ہے کیا یہی نہیں کیا؟ جو ان کے خیال میں قابل گرفت چیزیں تھیں ان کو چن چن کر اعتراض کر دیا ہے۔

مودودی دوستو! "یہ چن چن کر" کا راستہ مودودی صاحب ہی کا گھڑا ہوا ہے۔

اللہ والوں کا طریقہ

تحریک مودودیت کے جانثارو! اللہ والوں کا طریقہ یہ نہیں ہوتا جو مودودی صاحب نے اختیار کر رکھا ہے کہ ہر مقدس ہستی کی توہین کرنا۔ حضرت شیخ احمد سرہندی، مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

"ہر کافر، فرنگ اور ملحد اور زندیق کو اپنے سے بہتر سمجھا جائے"۔

حضرت مجدد رحمتہ اللہ علیہ کے وجود میں اس قدر انکساری اور تواضع اور عاجزی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ کافر کہے۔ مجدد صاحب فرماتے ہیں کہ: